

فصل نوہک و شعر (نکھو 2)
 ”تو اپنے آپ کے لئے نماز پڑھا کرو اور قرآن پڑھ کر دے۔“

فلسفہ و حکمت قربانی

انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی

قرآن اکیڈمی خیلائی راحت درستان ڈائریس فز 6-

فون: 5340022-23 فیکس: 5840009

ای میل: karachi@quranacademy.com

ویب سائٹ: www.quranacademy.com

تم کتاب _____ غور و فکر قرآنی

طبع اول (نوری 2004ء) _____ 1000

مراہ نام _____ انجمن خدام القرآن سندھ کراچی

قیمت _____ 5 روپے

کراچی میں لائبریریز اور مکتبہ جات کے پتے

1- قرآن اکیڈمی خیلائی راحت درستان فز 6 ڈائریس فز 5340022-23

ای میل: karachi@quranacademy.com

2- 11- راجہ خیر علی ڈائریس فز آرام خان فز 2216586 - 2620496

3- حق اکوڑ مکتبہ خیلائی راحت درستان فز 13-C گلشن اقبال فز 4993464-65

4- درسی خیر علی خیر علی راحت درستان فز 4322640

5- قرآن مرکز راجہ خیر علی راحت درستان فز 351A ڈائریس فز 5078600

6- علیہ فز 2، خیر علی راحت درستان فز 6874474

7- 113-C، آرام خان فز 4591442

8- قرآن اکیڈمی خیلائی راحت درستان فز 6337361

9- حاصل خیر علی، اسلام پورک فز 66901440

10- رضوان سوسائٹی اسلام آباد، پتہ پورٹی روڈ۔ فز 8143055

”فلسفہ و حکمت قرآنی“ کے موضوعات کو مزید وضاحت کے ساتھ سمجھنے کے لئے

محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے ایک خطاب پر مبنی کتابچہ

”عید الاضحیٰ اور فلسفہ قربانی“ کا مطالعہ فرمائیے

قربانی

منہوم

① لفظ 'قربانی' کا مادہ ہے قرب۔ جس کا منہوم ہے قرب۔ مادہ۔ 'قربانی' کی اصطلاح لفظ 'قربان' سے ہی ہے جس کے معنی ہیں "مردہ شے جسے اللہ کی راہ میں اس قربان مائل کرنے کے لئے پیش کر دیا جائے"

ومن الاغراب من تؤمن بالله والحیوم والآخر وتجدد ما تسعی قربان عبد اللہ وصلوات المؤمنون (الفہرہ 99)

"مردہ پیش دیا جاتی ایسے ہیں کہ اللہ پر اور دوسرا آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ شرفا کرتے ہیں اس کو اللہ کی قربت اور رسول کی دعا کی راہ میں کھتے ہیں۔"

② لفظ 'قربان' قرآن حکیم میں تین بار آیا ہے:

واذل علیہم سدا الہی ادم بالحق ان قربا قربانا فقلل من احدہما ولم تقلل من الآخر (المائدہ 27)

"اور (اسے یہ سمجھنا) اس کو آدم کے دو بیٹوں (ابن اور قاتل) کے ممالک حق کے ساتھ بڑا کرنا ہے کہ جب ان دونوں نے بیکہ قربانیاں پیش کیں تو ایک کی قربانی تو قبول ہو گئی اور دوسری قبول نہ ہوئی۔"

البنین قالوا ان اللہ عہدنا الا تؤمن لوسون حتی ناکدنا بقربان ما کلفنا الذکر (بقرہ 173)

"یہ دو لڑکے ہیں کہ اللہ نے ہمیں عہد کیا ہے کہ جب تک کوئی بظہر ہمارے پاس لے کر قربانی لے کر نہ آئے جس کو آگ آ کر کھا جائے تب تک ہم اس پر

ایمان نہ لائیں گے۔"

فلولا نصرہم الملائکۃ الخلقوا من فیض اللہ قربان اللہ (الاحقاف 28)

"تو جن کو انہوں نے اللہ کے ساتھ قرب کا درجہ اور محمود بلقا انہوں نے اس کی مدد کیوں نہ کی۔"

③ فقہی اعتبار سے قربانی سے مراد وہ جانور ہے جو اللہ کی رضا کے حصول کے لئے یا شکرانے کے طور پر یا کسی کو کسی کے کفارے کے طور پر دینا کیا جاتا ہے۔ قرآن حکیم میں اس کے لئے ہدای (مذہبی یا دینی شہادت کی جاتی ہے) یا تکبیر کے الفاظ آئے ہیں۔

واشوا الحیج والقصۃ للہ فان تضرعتم لہما متیسرو من الہدی ولا تخیلوا ذلہ وسکتہ حتی تلغ الہدی فی محلہ (الفہرہ 196)

"اور اللہ (کی اطاعت) کیلئے حج اور عمرے کو پورا کرو اور اگر (راستہ میں) روک لے جاؤ تو بھی قربانی پھر دو (پیش کرو) اور جب کسی قربانی اپنے مقام پر پہنچ جائے سر نہ مسدود۔"

ثم الملائکۃ کفروا وصاروا من المسجود لہم والہدی فیکفوا ان تلغ محلہ (الفہرہ 25)

"یہ بھی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روک دیا اور قربانوں کو بھی کالی جگہ پہنچنے سے روک دیں۔"

قل ان صلاتی ونسکی وغدا فی اللہ رب العلمین (البقرہ 182)

"کہہ دو کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا صبح اور عصر اللہ کے لئے ہے جو تمام جہان والوں کا رب ہے۔"

فَإِنَّ لَدُنْهُ وَقَالَ إِنَّهُ مُبَاهِجٌ إِلَى رَبِّهِ، إِنَّهُ هُوَ الْمُعَرِّضُ الْمُحْكِمُ
(الحکمت 26)

”میں نے فوراً ایسا کرنے اور (براہِ حق) کہنے لگے کش اپنے رب کی
طرف ہجرت کرنے والا ہوں ہے شک وہ غالب حکمت والا ہے۔“

✽ **بھٹی و مولاد کی محبت :**

رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْسَكُنْتَ مِنْ ذُرِّيَّتِي يُونُسَ عَنَّا خَيْرَ ذِي زُرْعٍ عِنْدَ رَبِّكَ
الْمُضْرُوءِ (براقہ 37)

”اے اللہ! میں نے اپنی بوجھل (کلمہ) میں جہاں بھٹی نہیں حیرے
مزت (دوب) والے گھر کے پاس لا رہی ہے۔“

۔ ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں
ابھی عشق کے چھل اور بھی ہیں

✽ **انکوتے جیسے کی محبت - احتمات کا قسط عروج**

وَبِهَا هَبْنَا نِي مِنَ الْمُضْلِحِينَ ۝ فَشَرَّهٖ بِعَلَمٍ حَلِيمٍ ۝ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ
يَسَىٰ يَسَىٰ ۖ أَرَىٰ فِي الْهَدَمِ أُنْزِلَ إِلَيْكَ فَرْغًا ۖ مَاذَا تُوقِئِي ۖ قَالَ ثَابِتٌ لِّفَعْلِ مَا
تُؤْمَرُ ۖ سَجَلْتَنِي ۖ إِنِّ شَاءَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۖ فَلَمَّا أَتَمَّ اللَّهُ وَلَّهُ لِلْحَبِثِ ۖ
وَأَمَّا نِي ۖ إِنِّ يُقْرِئُهُمْ ۖ قَدْ حَلَفْتُ الْوَيْلَ ۖ أَلَا كَمَلَّكَ بَعْرِي الْفَتْنِ ۖ إِنِّ
هَذَا لَهَوٌ مُّثَلِّو ۖ فَتَسْتَنِي ۖ وَفَلَسَتْ بِمَنْحِ عَقِيمٍ ۖ (القصص 100-107)

”اے یہ درد گھرا مجھے (اولاد) دکھا فرما (جو) تیرا کاروں میں سے ہو۔ تو ہم نے اسے
ایک مرد بار بار کے کی خوشخبری دی۔ جب وہ اس کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو
براہِ حق نے کہا کہ میرا میں خوب میں دیکھا ہوں کہ (کوئی اہم کوڑا کر رہا ہوں تو تمہارا
کیا خیال ہے؟ جیسے نے کہا کہ اب جہاں جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کہنے لگے نہ چاہا تو آپ

مجھے مبارکوں میں سے پائیں گے۔ جب روہوں نے غم میں لیا اور باپ نے بیٹے کو
ہاتھ کے کل پکاد لیا۔ تو ہم نے اسے پکارا کہ اے براہِ حق! تم نے خوب کو کچا کر رکھا یا ہم
نیکو کاروں کو میرا ہی بدلاؤ کر رہے ہیں۔ بلاشبہ یا ایک کھلی آرمائش تھی۔ اور ہم نے ایک
بڑی قربانی کو بھی کاٹ دیا۔“

۔ یہ شہادت گمراہت میں قدم رکھا ہے
لوگ آسانی سمجھتے ہیں مسلمان ہونا

خود معصی پکارا تھا اِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْغُلُوُّ الْغُسْنُ
۔ براہِ حق کی فکر پیدا مگر مشکل سے ہوتی ہے
ہاں چھپ چھپ کہ سینوں میں مائیٹی ہے صورتیں

گویا حضرت ابراہیم اللہ ہی کے لئے کیوں ہو گئے

اِنَّ قَالَ لَہٗ رَبُّہٗ اَسْلَمَ قَالَ اَسْلَمْتُ قَرَبَ الْعَالَمِیْنَ ۝ (البقرہ 139)
”جب اُس سے اس کے رب نے فرمایا کہ اسلام لے آ تو انہوں نے عرض کیا کہ
میں نے اپنے آپ کو تمام جہاں والوں کے رب کے سامنے جھکا دیا۔“

✽ **حکمتِ قربانی سنتِ ابراہیمؑ کو زندہ رکھنا**

✽ صحابہ کرامؓ کا سوال: ”اے قربانوں کی کیا حکمت ہے؟“

آپؐ کا جواب: ”تمہارے (روحانی) والدہ حضرت ابراہیمؑ کی سنت (لا اس باپ)

”قربانی اس عقیم واقعہ کی یادگار جب کہ سویر کی عمر میں بڑھ چھاپ نے

اللہ کے حکم کی تعمیل میں اپنے بڑھاپے کے بعد اٹھائے یعنی نکلتے جیسے کو

اپنے ہاتھوں اپنی طرف سے قربان کر دیا۔“

❖ حکم قرآنی

❖ قرآن مجید میں قرآنی کا حکم :

وَلِكُلِّ قَوْمٍ نَبِيٌّ مُبَشِّرًا وَمُنْذِرًا إِنَّهُمْ اللَّهُ عَلَىٰ مَا رَزَقْنَاهُمْ لَمِينٌ
يَهْتَمُّونَ بِالْأَعْمَارِ (الحج 34)

”ہر قوم کے لئے ایک نبی آئے گا جو اس کو رہنمائی دے گا اور اس کو ڈرے گا۔ ہر قوم کے لئے ایک نبی آئے گا جو اس کو رہنمائی دے گا اور اس کو ڈرے گا۔“

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ (المکون 2)

”تو اپنے رب کے لئے نماز پڑھ اور سجدہ کر۔“

❖ حدیث نبوی میں قرآنی کے لئے تفسیر و ترویج :

”حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے ارشاد فرمایا کہ وہی الجہری
وہی تارخ بنی مہدیؑ کے ہاتھ لڑاؤں کا کوئی عمل نہ کرے (قرآنی کے
جانور کا) جس نے اسے تبارہ عجیب نہیں اور قرآنی کا جانور قیامت کے دن
اپنے ساتھیوں اور اہل بیت کے ساتھ (نہ ہو کر) آئے گا قرآنی کا
خون نہیں بہے گا۔ یہ پہلے اللہ تعالیٰ کی رضا اور قبولیت کے مقام پر پہنچ
جاتا ہے جس سے اے خدا کے بندو! دل کی چوری ہوئی سے قرآنیایاں کیا
کرو۔“ (جامع ترمذی 2/151)

❖ حدیث نبوی میں قرآنی نہ کرنے پر وعید :

”جو شخص وصیت رکھتے ہوئے قرآنی نہ کرے وہ جہنم میں جاوے گا۔“
(مسند احمد)

❖ فضیلت قرآنی

❖ صحابہ کرامؓ کا رسولؐ کا ارشاد ہے کہ قرآن میں کیا ہے؟

❖ آپؐ کا جواب ”قرآنی کے جانور کے ہر جملے پر اللہ تعالیٰ کی قسم“ (ابن ماجہ)
❖ قرآنی کی کامل مثال قائم کرنے کی وجہ سے ہم اہل ایمان کے مراتب :

❖ امام احمد (المقرء 124)

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهُمْ يَقُولُونَ بِاللَّهِ فَانصَبْ فَلَا تُفْسِدْ ۖ فَلَنْ يَكُونَ لَكَ مَلَكٌ
مَعَهُ (المقرء 124)

”جو لوگ اللہ نے جہنم میں سے ایمان کی آزمائش کی تو وہاں میں پرے
نہ رہے۔“

❖ ظیل اللہ (اشاء 125)

وَمَنْ أَحْسَنُ مِنْهُ جَنَّاتُ الْمَأْمُونِ وَحُجَّةُ اللَّهِ وَهُوَ مُنْجَسٌ وَمَنْعٌ
بِهِمْ حَيْثُ لَا يَدْخُلُ اللَّهُ بِهِمْ حَيْثُ لَا يَدْخُلُ اللَّهُ (النساء 125)

”جو اس شخص سے اچھا کسی کا دین ہو سکتا ہے جس نے اپنے پیروں کو اللہ
کے لئے جہنم میں اور وہ جہنم میں ہے اور اس نے جہنم کی برائیت کے طریقے
کی روک تھام کی۔“

❖ ابو نعیم : آپؐ کے بعد نبوت آپؐ کی نسل ہی میں رہی

❖ شریک سے برائت قرآنی سند :

❖ قرآن مجید میں چار سندوں کی ”وَمَا كُنْ مِنْ الْمُنْشَرِينَ“

❖ مسائل قرآنی

- ❖ ہر صاحب حیثیت پر واجب ہے۔
- ❖ وہی الجہر کے جانور کے طور پر ہونے سے لے کر قرآنی پڑھ کر کے جانور کا نام پڑھ کر
- ❖ نہ لڑاؤں میں لے کر کجایا کریم سے مستحب ہے (مسلم)
- ❖ قرآنی فریضہ مستند اور عید سے پاک جانور کی قرآن کریم پڑھ کر (ابن ماجہ)

- * کہی ذبح بھیر ایک سال کی گائے و سہل کی اور اسٹ پانچ سال کا اٹھا چاہیے۔
- * گائے و سہل کی اور اسٹ کی قربانی سات فرعون کی طرف سے ادا کی جاسکتی ہے (مسلم)
- * ضروری ہے کہ جانور میح کی نماز کی ونگل کے بعد ذبح کیا جائے۔ (شعن طبع)
- * جانور کو تیز بھری سے مارا جائے و گھسے و ذبح کیا چاہیے۔
- * عید الاضحی کے روز قربانی کے گوشت سے پہلے کچھ نہ کھایا مستحب عمل ہے۔ (زندی)
- * مستحب ہے کہ گوشت کے ٹیٹا طے کیے جائیں۔ ایک فقراء کے لئے ' ایک رشتہ داروں اور احباب کے لئے اور ایک لپٹا لئے۔
- * ۳۳۰ دی الحجۃ (یا منی) میں روز سے کھانا کھانے سے پہلے چنے ہوئے
- * کی یاد کے ہیں۔ (مسلم)

✽ منکرین سنت کے اعتراضات

✽ قربانی صرف ماہیں کے لئے ہے:

نبی کریمؐ نے مدینہ میں اس برس کے دو دن ہر سال قربانی اور قربانی جبکہ حج صرف 10 دن میں اور ہجرا۔ (زندی)

✽ قربانی وسائل کا ضیاع ہے:

ضیاع کا اندیشہ ملی میں تو ہو سکتا ہے جہاں کئی ہزار قربانیوں کی پیش کی جاتی ہیں لیکن ہمارے اس وقت جانوروں کی کھربے استعمال میں لائی جاتی ہے۔

✽ حج یا قربانی کے لئے خرچ کی جانے والی رقم سے مذمت عمل کی جاتی چاہیے:

* حج اور قربانی اللہ کے حقوق میں سے ہیں۔

واللہ اعلم بالصواب والفقہۃ للہ (الشعرہ 196)

"اور اللہ (کی طرف سے) کہنے کے بعد جو کچھ رکھو۔"

فلان صابون و نسکون و منجانی و منجانی و منجانی و منجانی و منجانی (الانعام 162)

"کہہ دو کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا عید اور میرا صوم اللہ کے لئے ہے جو تمام جہاں و لوگوں کا رب ہے۔"

* یہ پانچوں کی حقوق انہما کو حقوق اللہ کی Cost ہے لیا گیا جائے۔

* مذمت عمل کے لئے زکوٰۃ اور صدقہ و فاقہ و استہل کیے جاسکتے ہیں۔

* قرآن اور سنت کے واضح حکم کے بعد اپنی عقل کی غلطی پر کس رائے پیش کرنا چاہا نہیں۔ قربانی کا حکم اللہ کے بعد اللہ نے فرمایا کہ:

"لَتَكُونَنَّ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ أَهْلًا" (الحج 24)

جہاں رسول و رسول اللہ کے لئے ہے یہی اہل کے لئے ہے آپ کو بھلاؤ۔

یہی حکم آنے کے بعد سب سچائی میں مل کر رہا ہے۔

* قرآن و سنت کے احکامات کو جس صورت میں دیکھا ضروری ہے یہی حج یا قربانی کے لئے خرچ کی جانے والی رقم کسی اور اہل سے کا خرچ میں خرچ نہیں کی جاسکتی۔

✽ زوجہ قربانی

✽ قربانی کی روح ہے نفوس:

لِيُذَكِّرَ اللَّهُ لَخُوضِهَا وَلَا دَمًا وَلَا ذَلًا وَلَكِنَّ ثَلَاثَ النَّفُوسِ مَكْتُومٍ (الحج 37)

"لہذا جب تک نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے ورنہ تو ان کے گھاس تک جہاں ان کو پہنچتا ہے۔"

✽ قربانی نفوس کے ساتھ ہی قبول ہوتی ہے:

أَمَّا لِقَائِ اللَّهِ فَمِنْ أَلْفِ نَفْسٍ (المائدہ 27)

"لہذا تیس بی بی کی (قربانی) قبول فرماتا ہے۔"

شوق رزا اگر نہ ہو میری قربان کا نام

میرا تمام بھی عجب میرا عجب بھی عجب

❖ اللہ کی قربت تقویٰ ہی سے حاصل ہوتی ہے:

اِنْ اَحْبَبْتُمْ عَلٰی اللّٰهِ فَاتَّبِعُوْنِ (المحجرات: 31)

”اللہ کے احکام میں سے سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ تقی ہے۔“
اَلَا اَنْ تُوَلِّیْہٗمُ اَمْ لَیْسَ لَہٗ حَیْوَثٌ عَلَیْہِمْ وَلَا یُحْمُ یَحْرُکُوْنَ ۝ اَلْیَقِیْنِ اَہْلُوْا
وَمَا کُنُوْا مُنْکَرُوْنَ ۝ (نوس: 62 - 63)

”کیا ان کو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کھڑکھڑائی ہوگا اور نہ وہ قہقہے ہوں گے۔ وہ
جوانان ہوں گے اور انہوں نے کھڑکی اختیار کیا۔“

❖ تقویٰ کیا ہے؟ (حضرت اہلبی، برکات کی وضاحت)

اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچانا یعنی مساویت اور لٹائے سے بچنے کی
کوشش کرنا۔

❖ حاصل قربانی:

❖ قربانی محض رسم نہیں بلکہ اس بات کی علامت ہے کہ ہمارا پیغام اللہ کے لئے ہے
قُلْ اِنْ صَلَّیْہِمْ وَنَسَکَیْہِمْ وَنَحْبَیْہِمْ وَنَعْبُدُ اللّٰہَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ (الانعام: 162)
”کہہ دو کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا عینا اور میرا مبرا سب اللہ کے لئے ہے
جو تمام جہان والوں کا رب ہے۔“

۔ میری زندگی کا مقصد میرے دین کی سرفرازی

میں اسی لئے مسلمان میں اسی لئے نمازی

❖ قربانی پیش کرتے وقت جب ہم یہ الفاظ ادا کرتے ہیں اِنِّ صَلَّیْہِمْ وَنَسَکَیْہِمْ
نَحْبَیْہِمْ وَنَعْبُدُ اللّٰہَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ تو کبھی اللہ سے وعدہ کرتے ہیں کہ

❖ میری زندگی میں اللہ کی اطاعت قربان، روادری اختیار کریں گے

❖ ہر وقت مال اور جان اللہ کی قربانی کے لئے لگانے کو چاہیں گے

❖ اپنی عزت و ترقی کے لئے کسی بھی خطرہ کے لئے سے روکنے نہ کریں گے

اگر ہم ایسا نہیں کرتے تو

قربانی محض ایک رسم (Ritual) ہے جو کشت کھانے کا سالانہ ڈیواریہ

۔ رکوں میں وہ ابو ہادی نہیں ہے

وہ دل وہ آرزو ہادی نہیں ہے

نماز و روزہ و قربانی و حج

یہ سب ہادی ہیں تو ہادی نہیں ہے

۔ وہ محی رسم اداں روح بانی نہ رہی

عقدہ رہ گیا تھیں غزل نہ رہی

قربانی کی دعا

اِنِّیْ وَخَشْتُ وَخَشِیْ لِلذِّیْ قَطَرَ السَّمَوٰتِ وَالْاَرْضِ عَلٰی مِلَّةِ اَبْرٰہِیْمَ
حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنِّ صَلَّیْہِمْ وَنَسَکَیْہِمْ وَنَحْبَیْہِمْ وَنَعْبُدُ
اللّٰہَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِکَ لَہٗ وَیَذَلِّکَ اَمْرُکَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ
اَللّٰہُمَّ مَنِّکَ وَنَکَ بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہِ اَحْمَدُ (ابو داؤد، ترمذی)

”میں نے سب سے بڑھ کر اپنے آپ کو اسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے
آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں شرکوں میں سے نہیں ہوں۔ کہہ دو کہ میری
نماز اور میری قربانی اور میرا عینا اور میرا مبرا سب اللہ کے لئے ہے جو تمام جہان
والوں کا رب ہے۔ اے اللہ (پر قربانی) میری حق طرف سے ہے اور میرے حق سے
ہے۔ اللہ کے نام سے اور اللہ سے دعا ہے۔“

دیگر شہروں میں دفاتر کے پتے

- 1- **لاہور** 67-A - طبرہ اقبال روڈ، نزدیکی سائبر سٹور
فون 6316638 - 6366638 (042) فکس 6305110 (042)
ای میل lahore@tanzeem.org
- 2- **اسلام آباد** ایٹان ٹیئر 20، گلی ٹیئر 1، فیس آباد سٹریٹ، انکم ٹریڈنگ، اسلام آباد
فون 4434438 (051) فکس 4435430 (051)
ای میل islamabad@tanzeem.org
- 3- **پشاور** 18-A، سروسٹیشن شاپ، ڈانار روڈ، سروسٹیشن، پشاور
فون 214495 (091) فکس 214495 (091)
- 4- **نوشہرہ** آفس نمبر 4، دوسری منزل، کٹو ٹرسٹ چار، ہزاروں سٹریٹ
فون 610250 (0923) فکس 613532 (0923)
ای میل nowshera@tanzeem.org
- 5- **لیگل آباد** P-157، سادق مارکیٹ، ریلوے سٹیشن، فیصل آباد
فون 624290 (041) فکس 624290 (041)
- 6- **ملتان** قرآن اکیڈمی، 25، آفیسر کالونی، ملتان فون 521070 (061) فکس 521070 (061)
- 7- **گوجرانوالہ** خواجہ بزرگ، جیرون، بس بادی گیت، خواجہ شرف نواز روڈ
فون 271673 (0431) فکس 271673 (0431)
- 8- **جھنگ** سٹیشن نمبر B-XOL-10883، محلہ گن پورہ، جھنگ صدر
فون 620637 (0471) فکس 614220 (0471)
- 9- **سکسٹر** 7-A، سٹریٹ سوسائٹی، سکسٹر، سکسٹر فون 30641 (071) فکس 30641 (071)
- 10- **کوئٹہ** 28، سید بزرگ، (اتحادی پبلک ڈائننگ روم)، چار ماٹوں فون 842969 (081) فکس 842969 (081)

انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی کے قیام کے اغراض و مقاصد

- 1- عربی زبان کی تعلیم و ترویج
 - 2- قرآن مجید کے مطالعے کی عام ترغیب و تشویق
 - 3- علوم قرآنی کی عمومی نشر و اشاعت
 - 4- ایسے نوجوانوں کی مناسب تعلیم و تربیت جو تعلیم و تعلم قرآن کو مقصد زندگی بنالیں
- اور
- 5- ایک ایسی "قرآن اکیڈمی" کا قیام جو قرآن حکیم کے فلسفہ و حکمت کو دنیا کی اعلیٰ ترین علمی سطح پر پیش کر سکے۔

DONATIONS FOR
ANJUMAN KHUDDAM UL QURAN SINDH, KARACHI
ARE EXEMPTED FROM INCOME TAX
U/S 2(36) (c) OF INCOME TAX ORDINANCE 2001